وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

مُصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الإمام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابي شيبة العبسي الكوفي

المتوفى ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۳۹۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۲۲

مترجم

مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اُردو بازار لاہور

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۴۴

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۸)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جوابدہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

(۲۸٤٤٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: يُودَى مِنَ الْمُكَاتَبِ بِقَدْرِ مَا أَدَّاهُ.

(۲۸۴۴۰) حضرت عکرمہ ریشیئ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مکاتب کو اس کی ادائیگی کے بقدر آزاد کی دیت ادا کی جائے گی۔

(۲۸٤٤١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، وَمَرْوَانَ كَانَا يَقُولاَنِ فِي الْمُكَاتَبِ: يُودَى مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ بِقَدْرِ مَا أَدَّى ، وَمَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ.

(۲۸۴۴۱) حضرت یحییٰ بن ابوکثیر ریشیئ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت مروان ریشیئ مکاتب کے بارے میں فرمایا کرتے تھے: اس کو آزاد کی دیت ادا کی جائے گی بقدر اس ادائیگی کے جو اس نے کر دی ہے اور جتنا حصہ اس کا غلام ہے اتنی غلام کی دیت ادا کی جائے گی۔

(۲۸٤٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ: جِرَاحَةُ الْمُكَاتَبِ جِرَاحَةُ عَبْدٍ.

(۲۸۴۴۲) حضرت قتادہ ریشیئ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ریشیئ نے ارشاد فرمایا: مکاتب کے زخم کی دیت وہی ہے جو غلام کے زخم کی ہے۔

(۲۸٤٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: تُودَى جِرَاحَتُهُ بِحِسَابِ مَا أَدَّى.

(۲۸۴۴۳) حضرت حکم ریشیئ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ریشیئ نے ارشاد فرمایا: اس کے زخم کی دیت اس کی ادائیگی کے حساب سے دی جائے گی۔

(۲۸٤٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ: جِرَاحَةُ الْمُكَاتَبِ جِرَاحَةُ عَبْدٍ.

(۲۸۴۴۴) حضرت ابراہیم ریشیئ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح ریشیئ نے ارشاد فرمایا: مکاتب کے زخم کی دیت وہی ہے جو غلام کے زخم کی ہے۔

(۱۷٦) رَجُلٌ رَمَى بِنَارٍ ، فَأَحْرَقَ دَارَ قَوْمٍ

ایک آدمی نے آگ پھینک کر کسی قوم کا گھر جلا دیا

(۲۸٤٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ رَمَى بِنَارٍ فِي دَارِ قَوْمٍ فَاحْتَرَقُوا ؟ قَالاَ: لَيْسَ عَلَيْهِ قَوَدٌ ، لاَ يُقْتَلُ.

(۲۸۴۴۵) حضرت شعبہ ریشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ریشیئ اور حضرت حماد ریشیئ ان دونوں حضرات سے ایسے آدمی کے

متعلق دریافت کیا جس نے چند لوگوں کے گھر میں آگ پھینکی پس وہ لوگ جل گئے تو اس کا کیا حکم ہے؟ ان دونوں حضرات نے فرمایا اس پر قصاص نہیں ہوگا اسے قتل نہیں کیا جائے گا۔

(٢٨٤٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ ، قَالَ : أَحْرَقَ رَجُلٌ تِبْنًا فِي قَرَاحٍ لَهُ ، فَخَرَجَتْ شَرَارَةٌ مِنْ نَارٍ ، حَتَّى أَحْرَقَتْ شَيْئًا لِجَارِهِ ، قَالَ : فَكَتَبْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَكَتَبَ إِلَيَّ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ ، وَأَرَى أَنَّ النَّارَ جُبَارٌ.

(ابو داؤد ۴۵۸۲۔ ابن ماجه ۲۶۷۶)

(۲۸۴۴۶) حضرت عبدالعزیز بن حصین ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن یحییٰ غسانی ؒ نے ارشاد فرمایا کہ ایک آدمی نے اپنی کھلی زمین میں بھوسا جلایا پس آگ کا شعلہ نکلا یہاں تک کہ اسنے پڑوسی کی کوئی چیز جلا دی آپ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کو خط لکھا تو آپ ؒ نے مجھے جواب لکھا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں اور میری رائے یہ ہے کہ آگ کے نقصان پر بھی کوئی تاوان نہیں ہوگا۔

(٢٨٤٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ أَحْرَقَ دَارًا ، فَأَحْرَقَ فِيهَا قَوْمًا؟ قَالاَ : لاَ يُقْتَلُ.

(۲۸۴۴۷) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے ایسے آدمی کے متعلق دریافت کیا جس نے گھر کو آگ لگائی اور اس میں موجود لوگوں کو جلا دیا؟ ان دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا: اس شخص کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

(١٧٧) بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالذِّمِّيِّ قِصَاصٌ ؟

مسلمان اور ذمی کے درمیان قصاص ہوگا؟

(٢٨٤٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عُمَرُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ أَعْطَى عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ دَابَّتَهُ يُمْسِكُهَا ، فَأَبَى عَلَيْهِ فَشَجَّهُ مُوضِحَةً ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، فَلَمَّا خَرَجَ عُمَرُ صَاحَ النَّبَطِيُّ إِلَى عُمَرَ ، فَقَالَ عُمَرُ : مَنْ صَاحِبُ هَذَا ؟ قَالَ عُبَادَةُ : أَنَا صَاحِبُ هَذَا ، قَالَ : مَا أَرَدْتَ إِلَى هَذَا ؟ قَالَ : أَعْطَيْتُهُ دَابَّتِي يُمْسِكُهَا فَأَبَى ، وَكُنْتُ امْرَءًا فِي حَدٍّ ، قَالَ : إِمَّا لاَ ، فَاقْعُدْ لِلْقَوَدِ ، فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : مَا كُنْتَ لِتَقِيدَ عَبْدَكَ مِنْ أَخِيكَ ، قَالَ : أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ تَجَافَيْتُ لَكَ عَنِ الْقَوَدِ لأُعْنِتَنَّكَ فِي الدِّيَةِ ، أَعْطِهِ عَقْلَهَا مَرَّتَيْنِ.

(۲۸۴۴۸) حضرت مکحول ؒ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر ؓ ہمارے پاس بیت المقدس تشریف لائے تو حضرت عبادہ بن صامت ؓ نے اپنی سواری ایک ذمی شخص کو دی تا کہ وہ اس کو پکڑ کے رکھے پس اس نے انکار کر دیا تو آپ ؓ نے اس کو گہرا زخم